ادارہ

افکاو تاثرات

جناب اشرف علی، ڈپٹی کمشنر انکم ٹیکس ایبٹ آباد،

جناب قاضی محمد یعقوب، تلہ گنگ، چکوال

• الحق کے گرانقدر مضامین اور تجزیئے

جون، جولائی کے شمارے نقش آغاز ''مصر میں جمہوری حکومت کا قتل'' اور اگست کے شمارے ''مصر میں انسانیت موت کی دہلیز پر'' مطالعہ کیا۔ یقین جانیئے رات بھر روح تڑپتی رہی اور کئی دن بلکہ ہفتوں آرام نہ آیا۔ مسلمانوں پر اپنوں کے مظالم اور امریکی سامراج کی سازش کا کیا کہنا۔ اللہ پاک نے علمائے ربانیین اور دیوبندی علماء کو یہ امتیاز بخشا ہے کہ جب بھی وہ قلم اٹھاتے ہیں مسلمانوں کے نہ صرف دکھ درد کی صحیح تصویر کھینچتے ہیں بلکہ اس کا حل بھی بتاتے ہیں قرآن وحدیث کی روشنی میں یہ زیادتی ہوگی کہ جناب استاد العلماء شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب کے ادبی شہپارے ''عہد طالبعلمی میں مولانا سمیع الحق مدظلہ کے علمی منتخبات'' کا ذکر نہ کیا جائے۔ کمال یہ نہیں کہ موصوف نے ۵۰/۶۰ سال کے واقعات دینی علمی معلوماتی قلمبند کئے ہیں، جب ان کی عمر شریف تقریباً ۱۷۔۱۸ سال تھی ...... بلکہ حیرانگی یہ ہے کہ جس چیز پر موصوف نے قلم اٹھایا، پھولوں کے ہار کو جا بجا بکھیرا۔ اس کم عمری میں اردو دان طبقہ بھی حیران ہوگا کہ موصوف نے جس چیز، واقعہ، دینی معلومات خاص کر شیخ التفسیر جناب احمد علی لاہوریؒ کا ذکر فرمایا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وقت گھنٹوں، منٹوں کی باگ ڈور کھینچ کر سامعین کے سامنے پیش کیا ہے۔ اور پھر ''اسیران مالٹا'' کا ذکر صفحہ ۵ جس انداز میں کیا ہے میرے ناتواں قلم میں اتنی سکت نہیں ہے کہ مزید تبصرہ کروں۔

...... والسلام خیر اندیش ...... اشرف علی، ڈپٹی کمشنر انکم ٹیکس ایبٹ آباد

• جرمنی حکومت کی قادیانیوں پر دو تازہ نوازشات

حال ہی جرمنی حکومت کی طرف سے منکرین ختم نبوت کذاب قادیانیوں پر کی گئی دو تازہ نوازشات سے آگاہ کرنے کا مقصد تمام مسلمانوں سے دینی حلقوں اور تحفظ ختم نبوت کی قابل احترام جماعتوں، اداروں اور شخصیات کو بیدار کرنا ہے کہ قادیانیوں کی کمین گاہوں کی سرپرستی میں ملک کے اندر اور بیرون ممالک قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں ملت اسلامیہ کی تشخص اور پاکستان کی نظریاتی شناخت کے لئے مسلسل خطرے کا الارم ہیں۔

پہلی اخباری اطلاع کے مطابق روزنامہ ''جنگ'' لندن 17 جون 2013ء میں شائع ہونے والی خبر کے مطابق ''جرمنی